نظم کا عنوان: نعت

شاعر کا نام: سیّد نفیس الحسینی نفیس

خلاصہ:

یہ نعتِ مبارکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے مثال عظمت و رفعت کو عقیدت و محبت کے خوبصورت پیرائے میں بیان کرتی ہے۔ شاعر اس حقیقت کا اظہار کرتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے سردار اور ہر لحاظ سے سب سے اعلیٰ و ارفع ہیں۔ آپ جیسا کوئی نہیں۔ آپ کا حسب و نسب انتہائی معزز اور پاکیزہ ہے۔ شاعر پختہ عقیدہ رکھتا ہے کہ پوری کائنات میں اللہ تعالیٰ نے آپ جیسا کوئی تخلیق ہی نہیں کیا۔ اللہ نے سب سے پہلے آپ کا نور تخلیق فرمایا، اور پھر پوری کائنات کو آپ کی آمد کے لیے آراستہ کیا۔ پوری کائنات کی روشنی و برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے ہیں۔ شاعر بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح مکمل طور پر بیان نہیں کر سکتا، کیوں کہ زمین و آسمان میں آپ اپنی مثال آپ ہیں۔ اس نظم میں خلفائے راشدین کی عظمت کا ذکر بھی کیا گیا ہے، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے جانشین اور اسلام کے مضبوط ستون ہیں۔ آخر میں شاعر اپنے دل کی تڑپ کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس کی بے قرار روح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جستجو میں ہے، کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ کوئی تھا، نہ کوئی ہے، اور نہ کوئی ہوگا۔

—پروفیسر جام عبدالرحمان